"باطنِ ظُہُور"

کچھ بد بختوں کو اعمال کی شامت گھیرتی ہے تو وہ اولادِ رسول ﷺ سے دشمنی ٹھان لیتے ہیں۔ کچھ ایسا ہی معاملہ مولوی ظہور صاحب مانگے والے کا ہے۔

میں نہیں جانتا کہ ان کی کونسی برائی یا برائیوں نے ان کو اس تاریک کھائی میں دھکیل دیا لیکن میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ:

"اگر موصوف یزید کے دور میں ہوتے تو سیدنا امام حسین کے مخالف لشکر کا حصہ بنتے۔۔۔!!!"

جو لوگ مولوی ظہور صاحب کے باطن سے واقف ہیں انہیں میری بات میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہو گا۔ البتہ جو لوگ مولوی صاحب کی حقیقت سے ناواقف ہیں انہیں میری بات سے اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ مولوی ظہور مانگوی صاحب کے ادارے کے پیج کو وزٹ کر لیں تو امید ہے کہ میری بات سے سو فیصد نہ سہی، کم از کم ستر سے اسی فیصد اتفاق کر لیں گے۔ کیونکہ اس پیج پہ کی جانے والی 80 سے 90 فیصد پوسٹس ساداتِ کرام کے خلاف ہوتی ہیں۔

اور حضرات کو یہ بھی ذہن میں رکھنا اشرف دجالی در حقیقت مولوی ظہور مانگوی صاحب ہی کے تسلسل کا نام ہے۔۔۔!!!

اشرف دجالی نے سیدۃ نساء اہل الجنۃ کی گستاخی کی تو نہ تو یہ کوئی اتفاق تھا اور نہ ہی سبقت لسانی تھی۔ یہ ایک سوچی سمجھی فکر کی ترجمانی تھی جو مولوی ظہور صاحب جیسا طبقہ اپنے طلبہ کے پیچ کرتا چلا آ رہا ہے۔ البتہ عوام کے ڈر سے سرِ عام ایسی باتیں کرنے سے ڈرتے ہیں۔ لیکن چونکہ اشرف آصف دجالی گستاخ ہونے کے ساتھ ساتھ سخت احمق بھی ہے، سو اس نے وہ زہر جو اس قسم کے مولوی طلبہ کے ذہنوں میں گھولتے ہیں، وہ زہر مجمعِ عام میں عوام کے ذہنوں میں گھولنے کی کوشش کی تو پکڑا گیا۔

لیکن یہ فکری تسلسل مولوی ظہور مانگوی صاحب ہی کا ہے اور اشرف دجالی شاگرد ہے مولوی ظہور مانگوی کا اور مولوی ظہور مانگوی اشرف دجالی کا بھی استاد ہے۔۔۔!!!

ہمارے بعض دوست مولوی ظہور مانگوی کے بارے میں اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ شاید مولوی ظہور صرف دورِ حاضر کے سادات کے دشمن ہیں۔۔۔ لیکن حقیقت ایسی نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ: مولوی ظہور صاحب جیسے دورِ حاضر کے سادات کے دشمن ہیں ویسے ہی سید السادات سیدنا امام حسین شہیدِ کربلاء کے خلاف بھی شدید بغض رکھتے ہیں۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جن دنوں قاضی منیب صاحب نے یزید کو کلین چٹ دینے کی کوشش کی تھی اور ٹی وی پہ بیٹھ کر سرِ عام کہا تھا کہ:

"میرے پاس جو تاریخ کے شواہد ہیں اس میں ایسا کوئی صریح عبارت نہیں ہے کہ کسی کو انہوں نے مامور کیا ہو، یزید نے کسی کو مامور کیا ہو کہ جا کر امام حسین عالی مقام رضی اللہ تعالی عنہ کو معاذ اللہ قتل کر دو۔"

جب قاضی منیب صاحب کا یہ بیان منظرِ عام پہ آیا تو مولوی ظہور مانگوی صاحب نے نہ صرف اس کی حمایت کی بلکہ انہوں نے کہا کہ قاضی منیب صاحب کا یہ موقف کہ:

امام عالی مقام کی شہادت میں یزید ملوث نہیں۔

نیز:

سیدنا امام حسین حکومت کے لالچ میں (نعوذ باللہ) کوفہ کا سفر اختیار کیا تھا۔ لیکن وہاں پہ آپ کی شہادت ہو گئی۔

مولوی ظہور احمد مانگے والے نے کہا تھا کہ:

یہ موقف بالکل قرآن و سنت کے عین مطابق ہے۔۔۔!!!

قارئینِ کرام!

اگر آسمان پھٹ جائے اور زمین دشمنانِ آلِ رسول ﷺ کو اپنا لقمہ بنا لے تو یہ کسی طرح کا ظلم نہیں۔۔۔!!!

ایک جانب ملعون یزید ہے اور دوسری جانب وہ ہستی کہ جن کی عظمت کا بیان کرنے سے قلم و قرطاس قاصر۔۔۔جو راکبِ دوشِ مصطفی ﷺ ۔۔۔۔جو ابنِ رسول ﷺ ۔۔۔۔ محبوبِ رسول ﷺ ۔۔۔۔سید شبابِ اہل الجنۃ۔۔۔۔سب انس و جن مل کر اس ہستی کی عظمت کے ترانوں میں مصروف ہو جائیں تو ابد الآباد تک اس ہستی کی عظمت کا ایک باب بھی پورا نہ ہو سکے۔۔۔!!!

قارئینِ کرام!

خون رونے کا مقام ہے۔۔۔!!!

یزید پلید لعنتی کو بچایا جارہا ہے اور ابنِ رسول ﷺ کی بے مثال اور لازوال قربانی کو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ "حکومت کا لالچ" قرار دیا جارہا ہے۔

جو لوگ مولوی ظہور مانگوی کے ظاہری حلیے اور منافقانہ رویے کی بنیاد پہ انہیں مسلکِ اہلِ سنت کا ترجمان سمجھے بیٹھے ہیں، ان کو مولوی ظہور کے اندر پلنے والے بغضِ اولادِ رسول ﷺ کی بھی خبر ہونی چاہے۔۔۔!!!

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید مولوی ظہور فقط اس دور کے سادات کے دشمن ہیں تو انہیں بھی اپنی فکر کی اصلاح کرنی چاہیے۔کیونکہ ان صاحب کو تو سیدنا امام حسین سلام اللہ تعالی علیہ پر بھی اعتراض رہا اور ان کی قربانی کو بھی "حکومت کا لالچ" گردانتے رہے۔۔۔!!! إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا

منہ سے نکلی ہوئی بات بعض اوقات دور چلی جاتی ہے اور مولوی ظہور کی اس فکر کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ مولوی ظہور صاحب کی یہ باتیں بھی کلاس روم سے نکل کر ارد گرد احباب میں پھیلتے پھیلتے قبلہ سید السادات، فخر سادات، محفوظِ ملت، جگر گوشۂِ حافظ الحدیث قبلہ سید محفوظ شاہ صاحب مشہدی دام ظلہ واقبالہ تک بھی پہنچ گئیں۔

ایسے حالات میں مولوی ظہور صاحب کے ساتھ کیا سلوک ہونا تھا؟؟؟اس بات کا مولوی صاحب کو بخوبی اندازہ تھا۔سو انہوں نے عافیت اسی میں جانی کہ وہ محفوظِ ملت قبلہ سید السادات سید محفوظ شاہ صاحب مشہدی دام ظلہ کے پاس حاضر ہو کر اپنی توبہ کا اعلان کر دیں۔

پس موصوف نے فیصل ٹاؤن لاہور میں قبلہ سید محفوظ شاہ صاحب مشہدی کے پاس حاضر ہو کر معافی بھی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ ایسی حرکتوں سے باز رہیں گے۔

اگر مولوی صاحب اس بات کا انکار کرتے ہیں تو حضور قبلہ سید محفوظ شاہ صاحب مشہدی کو مالک کریم عمرِ خضری سے نوازے۔ آپ کے علاوہ اور لوگ بھی مولوی ظہور کی اس ناپاک فکر کے گواہ موجود ہیں۔

قارئینِ کرام!

جس ظہور کا باطن اس قدر گھناؤنا ہو کہ وہ ابنِ رسول سیدنا امام حسین کے مقابل یزید کی حمایت کرے اور امام حسین کی لازوال قربانی کو محض "حکومت کا لالچ" قرار دے۔۔۔ اس شخص سے بھلائی کی امید ایسے ہی ہے جیسے کیکر کے درخت پہ آم کا پھل لگنے کی آس لگالی جائے۔

بہر حال!

مولوی ظہور صاحب نے اپنا وعدہ یوں پورا کیا کہ سید شبابِ اہل الجنۃ کے عنوان کو بظاہر تو چھوڑ دیا لیکن اپنے بغضِ باطنی سے مجبور ہو کر حسنی حسینی سادات کے خلاف کمر کس لی اور آج کل سادات کے خلاف نفرتیں پھیلانے میں سرِ فہرست ہیں۔

سفرِ حج پر روانہ ہوتے وقت میں نے مولوی ظہور صاحب کو دو متعین موضوعات پر مناظرے کا چیلنج دیا تھا جسے انہوں نے قبول کر لیا۔

یہ بات اپنی جگہ ہے کہ مولوی صاحب مناظرے سے بچنے کی چالیں چل رہے ہیں اور کبھی "مباہلہ" کا عنوان دے رہے ہیں تو کبھی پیش کردہ عنوانات سے بھاگنے کے لیے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔ لیکن اللہ کریم نے چاہا تو مولوی صاحب کی ان چالوں کو بالائے بام لایا جائے گا۔ اور اگر ایک بار۔۔۔ صرف ایک بار مولوی ظہور صاحب نے مناظرے کے میدان میں اترنے کی ہمت کر لی تو اس باب کی یہ غلطی ان کی آخری غلطی ہو گی۔ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

چمن زمان

مِنٰی۔ حرمِ مکہ مشرفہ

12 ذو الحجہ 1443ھ